

سو. 1 کی سو. 2 اور عمل کے اصول

سو. 1 #1 : جو صریح ہو گا کہ سرور کے لیے ہمیں اپنے لیے کیا کرنا چاہیے
 ۱۔ نہ آئی با کام ہم ایک رضا کرنے کر رہے ہیں یا اسے پیچھے ہٹا کر
 دنیاوی لالچوں سے بچنے کی کوشش کا کورس شروع کیا تو ہماری
 حقیقت کیا نکلتی ہے اس کے لئے کتاب الایمان و الفضل سے پڑھنا اور اس پر عمل کرنا
 یا ۲۔ یہ صحت یا لوگوں سے وابستہ نہ ہونا یا ۳۔ یہ صحت یا لوگوں سے وابستہ نہ ہونا
 سے تکلیف حاصل کرنے سے بچنا۔ اس طرح ہر چیز کے لیے ہم اپنے لیے کیا
 کرنا چاہیے اس کے لیے

سو. 2 #2 : قرآن سے لطف
 کیا ہم اپنے دماغ قرآن اور اس کے مطابق گزار رہے ہیں یا صرف
 جہان مناسب سمجھتے ہیں قرآن اور اس کے کو درمیان میں لگاتے ہیں اور باقی زندگی
 اپنی خواہش اور آراء کے مطابق گزار رہے ہیں۔ قرآن سے فتنہ صبر و تحمل کی صورت میں
 مضبوط ہو سکتا ہے ہم خود کو قرآن سے جوڑیں ان کی تعلیمات کو جوہر، گرام اور کھانسی کا نام
 لکھ کر لیں بلکہ ایک ایک لفظ جوئی ہے اور اپنے اندر اس کے عند کو سمجھیں گے
 اس کے بعد میں غوطہ ڈال کر پڑھیں اور پھر اس کے بعد لکھ لائے ہیں تاکہ ان میں
 حسرت نہ ہو

سو. 2 #3 : صبر و حمت کی زندگی گزارنا

جو اس کے ذریعے اس پر سکون کرنا ہے اور جو اس کے ذریعے اس کے لئے
 سکون کرنا ہے اس پر سکون کرنا ہے اور اپنے سے نیچے والوں کو نظر جو کر دیکھنا ہے کہ
 اپنے اوپر والوں کو سزا دینا ہے کہ ان کے لئے ان کے لئے ان کے لئے
 اس کے لئے نہ کہ ان کے لئے

2.5 # (4)

دنیا میں انسان اور آخرت میں جہنم

دنیا میں اچھے چلنے والے کو آخرت کی بھاری کرنا ہے۔ انسان کی رشتہ رشتہ ناٹنے
اچھی طرح سمجھنے والے کو اللہ تعالیٰ بڑی رحمت سے نوازے گا۔ دنیا میں اچھے چلنے والے کو
آخرت میں بڑی رحمت سے نوازے گا۔ دنیا میں اچھے چلنے والے کو آخرت میں بڑی رحمت سے نوازے گا۔

2.5 # (5)

دنیا میں اچھے چلنے والے کو آخرت میں بڑی رحمت سے نوازے گا

جسے دنیا میں اچھے چلنے والے کو آخرت میں بڑی رحمت سے نوازے گا۔ دنیا میں اچھے چلنے والے کو
آخرت میں بڑی رحمت سے نوازے گا۔ دنیا میں اچھے چلنے والے کو آخرت میں بڑی رحمت سے نوازے گا۔

سو 2 (6)

افضل النعماء 1۔ دلچسپ شروع کے 10 دن (عشر ذیلجہ کے 10 دن)

لوگ اچھے ہیں ایک عبادت کے لئے جو لوگ اچھے ہیں ایک عبادت کے لئے جو لوگ اچھے ہیں ایک عبادت کے لئے جو
ایک عبادت کے لئے جو لوگ اچھے ہیں ایک عبادت کے لئے جو لوگ اچھے ہیں ایک عبادت کے لئے جو
ایک عبادت کے لئے جو لوگ اچھے ہیں ایک عبادت کے لئے جو لوگ اچھے ہیں ایک عبادت کے لئے جو

سو 2 (7)

ظلم اور دنیا دہی سے بچنے کا

ظلم کرنا اور نہ ظلم سہنا ہے۔ اللہ تعالیٰ ظلم کرنے والوں اور سہار
کے لئے دنیا میں بڑی رحمت سے نوازے گا۔ اگر کوئی ظلم کو سہارے گا تو اسے
دنیا میں بڑی رحمت سے نوازے گا۔ اگر کوئی ظلم کو سہارے گا تو اسے
دنیا میں بڑی رحمت سے نوازے گا۔ اگر کوئی ظلم کو سہارے گا تو اسے

③ سو: ۲ (۸) - عشر ذلیح کی سب سے بڑی حد

شروع میں ۹ دنوں کے اور ۷ کی بڑی فضیلت ہے اگر یہ مشکل ہے
 ۹، ۱۰ یا ۱۱ ذلیح کا روزہ رکھنے کے بعد صبر و ایثار سے یہ روزہ صبر و
 زیادہ سے زیادہ بکریات پر صبر اور بچوں اور اپنے قریب عزیزوں کو
 اپنی تعلیم کر دینا۔ لومہ بیکری و بکری کا خاص ایسا نکریم خاص طور پر
 وہاں قریب قریب جن کے لئے ان کے ان نعلوں سے جو اڑکھائے

سو: ۲ (۹) - اذنیس اور شکار پر صبر کرنا

شفقت اور پریشانی سے صبر کرنا۔ صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے
 صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے
 چلتی ہے تو فوٹو دینی ہے۔ شفقت و ایثار سے صبر و ایثار سے
 اپنے آپ کو صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے
 اس سے صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے

سو: ۲ (۱۰) - کیا میرا ایمان مجھے عمل پر آمادہ کرتا ہے

ہر ایک صاف صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے
 نیکی کے کاموں میں صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے
 کیا میرا ایمان مجھے عمل پر آمادہ کرتا ہے۔ صبر و ایثار سے
 دین کے کاموں میں صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے
 کہیں بھی درست کرنا ہوگا

سو: ۲ (۱۱) - خود شکر بننا اور دوسروں کی نیکی کی ترغیب دینا

خود بھی شکر بننا اور دوسروں کی نیکی کی ترغیب دینا
 جو نیکی کرے گا اس کے لئے سے شکر و ایثار سے صبر و ایثار سے
 ہوگا اس کی نیکی سے صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے صبر و ایثار سے
 یہ بہت سوچنا اور سمجھنا ہے

اپنے لعلوں کو لکے فوجوں اور بادشاہوں کا ہے

شعرون سے مومن مومن کا ہے۔ عالم اور رب کی رضا مستطوع نہ کہ دنیاوی
لالچ، جہم بھون کو اس لئے بڑھائے لکھائے جس اور انکی تربیت کے جس نہ وہ بہار
بڑھائے کا سہارا بیشب را وہ ایک اچھے سلمان اور با عمل انسان جو یہ اسکی صدمہ جاردا
ہے انکی ہر سگی کا بیل انکو بھی ملے گا۔ اگر انکی تربیت اچھی ہوگی تو لا محالہ وہ
اسکی اچھی اور ادبی ثابت ہوئے۔ ہر رشتے اپنے قرافن اور حقوق جس جگہ
قرآن اور سنت کے مطابق ادا کرتا ہے

سو ۱۳ # زندگی کا فی سبب کرتا ہے

اللہ ہر روز درے افزائے سبب کرتا ہے کہ کیا کیا سبب اور اور
اسکے بندے کوئے اصول پر عمل کرے یا اللہ کی نافرمانی کر لے
جتنا ہم قرآن اور سنت کو پڑھیں اتنا ہی بہار کے کردار میں مستطوع و مضبوطی اور
اعتماد آئے گا اور دنیا کی طلب جائے گا آمدنی کی طلب کے مقابلے میں

سو ۱۴ #

زندگی کے سبب جو دیر جان کا نذرانہ بیشب کرتا ہے تو اس سے
گنہگار نہ کرنا سوائے اور ایمان کے خاطر

حور و اما صبیح کی مثال اور درے مستفاد اسلام کی مثال تیار کرنے
موجود ہے انکا جیسا میرزا سلوا کیسے تھا انکو دنیا کی عزت نہ تھی
بھلا ایمان اتنا مضبوط ہونا چاہیے کہ ہمیشہ اپنی جائی پر روا کیے بغیر
سلوا کی سر ملہزی کسے جان و مال کی بازی لگا دیں۔ سلوا ایمان
ساتنے بیشب قرآنوں کے بعد حاصل ہوا ہے ہمیشہ معی اللہ تعالیٰ بہ طرف عطا فرمائے

سو ۱۵ # لوم عاشقوں کے لئے

ان اردوؤں کی بڑی خفیہ ہے۔ لوم سال گناہوں کی خلاصی ہے
۹، ۱۰، ۱۱ کا اردوہ اکٹھا تو اسے ایک روزہ ہے بیشب رکستے کہ
کبھی بیسویسے معاملت نہ ہوئے۔ ان دونوں کی عبادات، ذکر، صدمہ
صدمہ کا بھی رہا تو ہے

سو ۱۶ # نیت اعضا حرکت کو الہ کی راہ میں کوشش کرنا

نیتوں میں اعضا میں ضروری ہے کہ آپ کا ایمان ہم الہ کی رضا کیلئے کراہے
ہیں یا کسی سے بیماری کوئی ذاتی مفاد کے لئے بلکہ دنیائی اسائنمنٹوں میں
دل بہت لگانا کم لگانا ہے کم لگانا ہے اور سداۃ زندگی گزارنا ہے دنیائی زندگیوں
میں بہت لگونا ہی بہت صعب ہے کی مثالیں سامنے رکھتی ہیں کہ کسی
انکوں نے اپنی زندگی گزار لی

سو ۱۷ # والدین کے ساتھ بیعت اور حسن سلوک

والدین بیمار کے لئے جنت کی کئی جہیں آئے ساتھ ہی نیک نیتی کے ساتھ
بیعت کرنا ان کی جوڑی جوڑی ضروری ہے کہ خیال رکھنا ان کے دل سے کھلنے والی دعائیں
بیمار کے لئے جنت کا راستہ کھل سکتی ہیں ان کی دعا کے بعد ان کے لئے جنت
صرفہ جاری بننا ہے حدیث کا معنی ہے کہ بد نصیب ہیں وہ لوگ جو ان کے والدین
کو دیا اور ان کی خدمت کے جنت سے حاصل کی

سو ۱۸ # ذیباں اور انکوں کی حفاظت

ذیباں اور انکوں کو دو اعضاء ہیں جنکی حفاظت کرنا بہت ضروری ہے
کیونکہ یہی دو اعضاء انسان کی جنت یا جہنم میں لے جاسکتے ہیں جیسے اپنے ذیباں
کی حفاظت کرنی ہے جملی، غیبی، بیہوش، بیمار، طبیعت سے بچنا ہے اور ان
ذیباں کو دیکھنا، رونا، اور ان کے اچھے کاموں میں ملنا کرنا ہے۔ ان کو ان کی اپنی
انکوں کی بھی حفاظت کرنی ہے جو وہ اور لایعنی چیزوں سے گریز کرنا ہے۔ ایک medicine
میں دیکھنے اور سننے کیلئے اٹھا لی جو وہ ہے کہ اگر ان کے زان سے گریز نہیں کرے گا تو
اپنے اپنے جہنم میں رہ سکتا ہے

سو ۱۹ # مصاب اور درگزر کرنا

ہم اللہ سے بہت معافی طلب کرتے ہیں مگر خود کو معاف
نہیں کرتے۔ معافی کے ساتھ ساتھ دل سے بھی نکالنا ہے کہی کا دل کرے
مخلکین نہ ہونا فاعفو و صفو کے اصول پر عمل کرنا ہے اور اپنے کسی معافی کا بہت
کے حق میں بھی تھا کر رہے تاکہ خودیوں کے عمل میں دونوں داخل ہو سکیں

(6) سو ۲۵ # لحمیوں کے ملتے پر شکر گزار ہونا

جیسے طرح دھنوں اور ٹھیکوں پر صبر کرنا ہے اسی طرح لحمیوں کے ملتے پر
اللہ کا شکر گزار بھی ہونا ہے۔ کہتے ہیں کہ لحمیوں کی ادائیگی دینا در
سنت ہے لیکن نہ لحمی ملتے پر ان ان کے کو عمل جاتا ہے سمجھا ہے کہ ہر
سب صبر محنت کا نتیجہ ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم شکر کرو گے تو
میں تمہیں اور عطا کروں گا۔ شکر بحسب دیار سے بھی ادا کرنا ہے اور
اپنے عمل سے بھی ظاہر کرنا ہے۔ عمل میں ظاہر ہونے کی طرح نہ سکتے ہیں کہ
جو لحمی بحسب اللہ کے سپرد کیے ہیں ان میں دوسروں کا بھی حصہ شامل
کر دیں۔ اللہ تعالیٰ اپنے شکر گزار بندوں کو ہبُل لینا کرتا ہے

